وزیر اعلیٰ نے نجیب آباد، بجنور میں کسان امداد باہمی شکر مل کی نو تعمیر ڈسٹلری عوام کو معنون کی

وزیر اعلیٰ کی جانب سے ۹۵ء۲۷۴۱ لاکھ روپئے کی لاگت کے ۱۲ ترقیاتی کام عوام کو معنون اور ۲۷ء۹۴۳ لاکھ روپئے کے ۳۷ کاموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا

ریاستی حکومت 'سب کا ساتھ۔سب کا وکاس' کی بنیاد پر تمام شہریوں کو اسکیموں اور پروگراموں کا فائدہ پہنچانے کے لیے کوشاں

لکھنؤ: ۲۴ر اکتوبر ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے ضلع بجنور میں کسان امداد باہمی شکر مل، نجیب آباد کی ۴۰ کے ایل پی ڈی صلاحیت کی نو تعمیر ڈسٹلری یونٹ عوام کو معنون کی۔ڈسٹلری یونٹ پر ۳۷ء۵۱ کروڑ روپئے کی لاگت آئی ہے۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ۶۷ء۲۴۱۶ لاکھ روپئے کے ترقیاتی کام عوام کو معنون کیے اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ان میں ۹۵ء۲۷۴۱ لاکھ روپئے کی لاگت کے ۱۲ ترقیاتی کام عوام کو معنون اور ۲۷ء۹۴۳ لاکھ روپئے کے ۳۷ کاموں کا سنگ بنیاد شامل ہے۔ساتھ ہی مختلف عوامی بہبود کی اسکیموں کے مستفیدین کو سرٹی فیکٹ رمنظوری نامے بھی دیے گئے۔

وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر فصلی قرض خاتمہ اسکیم کے ۱۳۰۵۰ مستفیدین کو ۶۴۸۷ لاکھ روپئے کے قرض معافی نامے، وزیر اعظم رہائشی اسکیم (دیہی کے تحت) ۴۲۵ مستفیدین کو ۵۱۰ لاکھ روپئے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے مکانات کے منظوری نامے، دیہی گزر بسر مشن کے ۹۰ خود امدادی گروپوں کو ۱۱۶ لاکھ روپئے کے ریوالونگ فنڈ اور ۵۰۰ بی پی ایل کنبوں کو مفت بجلی کنکشن کے منظوری نامے دیئے۔انہوں نے کلین انڈیا مشن دیہی اور شہری پروگرام کے تحت اجتماعی حصہ داری کے ذریعہ کھلی جگہ پر رفع حاجت سے مبرا ۳۰۰ گاؤں پنچایتوں اور ایک بلدیاتی ادارے کو بہترین کام کے لیے توصیفی سند بھی پیش کی گئی۔

کسانوں کو یقینی دہانی کراتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں اب کوئی بھی شکر مل بند نہیں ہوگی اور نہ ہی کسانوں کی فصل کی قیمت کی ادائیگی میں تاخیر ہوگی۔انہوں نے بجنور ضلع کے اوڈی ایف ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بجنور میں سیاحت کے فروغ کے امکانات تلاش کرنے کی بھی ہدایت دی۔

یوگی جی نے کہا کہ ریاستی حکومت کے نظم ونسق سے کسی بھی حالت میں سمجھوتہ نہ کرنے کے نتیجے میں

گزشتہ ۷ ماہ کے دوران ریاست میں کوئی بھی فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا۔ پولیس کے طریقہ کار میں متوقع اصلاح ہونے سے آج تاجروں کی جگہ مجرمین ریاست سے فرار ہو رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت 'سب کا ساتھ۔سب کا وکاس' کی بنیاد پر تمام شہریوں کو حکومت کی جانب سے چلائی جارہی عوامی بہبود کی اسکیموں اور پروگراموں کا فائدہ پہنچانے کے لیے کوشاں ہیں۔ریاستی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبے میں بنیادی تبدیلی کر کے متوقع اصلاح کے لیے وسیع پیانے پر کارروائی کر رہی ہے، تاکہ ان شعبوں میں معیار کے مطابق کوالیٹی لائی جاسکتی ہے۔

پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے گنا ترقیات اور شوگر ملس (آزاد قلمدان) جناب سریش رانا نے کہا کہ حکومت کی جانب سے موجودہ گنا پیرائی سیزن کے لیے ریاست میں ۲ نئی شکر ملیں کھولی گئی ہیں اور سات بند شکر ملوں کو دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔حکومت کے اس قدم سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار مہیا ہوگا اور کسانوں کو کافی اقتصادی منافع ہوگا۔۷ ماہ کی مدت کار میں ریاستی حکومت میں کسانوں کی گنا قیمت کے بقائے کی ۹۸ فیصد ادائیگی کر دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سے متاثر ہو کر ریاست میں کسانوں نے گنا پیداوار رقبے میں ۲۰۵۰ لاکھ ایکٹر سے زیادہ کا اضافہ کر دیا ہے۔

پروگرام کو ریاست اترا کھنڈ کے وزیر جناب ہرک سنگھ راوت اور ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہیندر ناتھ پانڈے نے بھی خطاب کیا۔

اس موقع پر بجنور کے ایم پی جناب بھارتیندر سنگھ، نگینہ کے ایم پی ڈاکٹر یشونت سنگھ، مرادآباد کے ایم پی کنور سرویش سنگھ سمیت دیگر عوامی نمائندے، حکومت۔انتظامیہ کے سینئر افسران اور عوام موجود تھے۔

☆☆☆☆☆